



## سوال

(141) جمعہ کے دن غسل کا استحباب

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے یا مستحب ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ یوم جمعہ کا احترام کرے، اس دن کے فضائل کو غنیمت جانے اور اس دن ہر قسم کی عبادتوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے۔ جمعہ کے دن غسل کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

”جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو چاہیے کہ غسل کرے“ (متفق علیہ)

جمعہ کے نماز میں شرکت کرنے والے ہر بالغ شخص پر غسل کرنا، صاف کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا مستحب ہے، اسکے مستحب ہونے میں کوئی اختلاف نہیں اور اس کے بارے میں بہت سی صحیح احادیث ہیں، انہیں میں سے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طَهْرٍ وَيَذَّهَبُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبٍ يَنْتِهِ ثُمَّ يَرْوِحُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُفْرِقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّيُ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثُمَّ يُنْفِثُ لِلْإِمَامِ إِذَا تَلَّكُمْ إِلَّا غَضَبَ لَهُ مَا يَنْتِهِ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى“ (بخاری)

جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے جہاں تک ہو سکے صفائی و پاکیزگی کا خیال کرے اور جو تیل خوشبو اسکے گھر میں ہو وہ لگائے، پھر وہ گھر سے نماز کے لیے جائے اور مسجد میں پہنچ کر اس کی احتیاط کرے کہ جو آدمی پہلے سے ایک ساتھ بیٹھے ہوئے ہوں انکے بیچ نہ بیٹھے، (جگہ تنگ نہ کرے) پھر نماز یعنی سنن و نوافل کی جتنی رکعتیں اسکے لیے مقدر ہوں پڑھے، پھر جب امام خطبہ دے تو توجہ و حیا موشی سے اسکوئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان اسکی ساری خطائیں معاف کر دی جائیں گی۔

اور اکثر اہل علم کی رائے کے مطابق یہ غسل واجب نہیں اور کہا گیا ہے کہ اسی پر اجماع ہے علامہ ابن عبدالبر نے کہا ہے: کہ جدید و قدیم علماء اسلام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جمعہ کے دن غسل فرض و واجب نہیں، اور انہوں نے امام احمد ابن حنبل رحمہ اللہ سے ایک روایت کی ہے کہ وہ واجب ہے، اس کی دلیل نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ

حدیث ہے



”غسل الجمعة واجب علی کل محتلم“

”غسل جمعہ ہر بالغ پر فرض ہے۔“

جبکہ جمہور علماء نے اس سے سنت کی تاکید مراد لی ہے جمہور علماء نے اجماع اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث مبارکہ سے استدلال کیا ہے جس میں آپ نے فرمایا:

”من توضأ یوم الجمع فبھا و نعت، و من اعتسل فاعتسل افضل“

جس نے جمعہ کے دن وضو کیا سو اس نے پھسکا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

اس حدیث کو امام نسائی و ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

عبد اللہ فقیہ کی زیر نگرانی فتویٰ مرکز کا فتویٰ ہے کہ چاروں فقہی مذاہب میں غسل جمعہ مستحب ہے اور یہ واجب نہیں ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے اور اسی کو ترجیح حاصل ہے اور جہاں تک ہوسکے غسل جمعہ باقاعدگی سے کرنا چاہئے کیونکہ اس کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

ھذا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث